حقوق العباد
(یتیم، بیوہ، معذور، مسافر)

ا۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

س(i) عرب معاشرے میں یتیموں کے ساتھ کس قسم کا سلوک کیا جاتا تھا؟

ج دورِ جہالت میں عرب یتیموں کے ساتھ بدسلوکی کیا کرتے تھے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ؕ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ؕ سورۃ الماعون

ترجمہ: کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو روز انصاف کو جھٹلاتا ہے سو وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

س(ii) حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

ج حقوق العباد سے مراد انسانوں کے حقوق ہیں۔ حقوق العباد کی اقسام میں رسولﷺ کے حقوق، اپنی جان کے حقوق، رشتہ داروں، اولاد، ہمسایوں، یتیم، بیوہ، معذور اور مسافروں کے علاوہ اہل اسلام اور غیر مسلموں کے حقوق شامل ہیں۔

س(iii) یتیم کی کفالت کے لئے دوڑ دھوپ کرنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟

ج رسول پاکﷺ نے اپنے امتیوں میں سے ان نیک دل لوگوں کو اپنے برابر مقام دیا جو بے ولی و وارث یتیموں کے کفیل ہوں۔ آپﷺ نے فرمایا:

"میں اور کسی یتیم کی کفالت کرنے والا، جنت میں دو انگلیوں کی طرح قریب ہوں گے۔"

س(iv) دورِ جہالت میں بیوہ کے ساتھ کس قسم کا سلوک کیا جاتا تھا؟

ج اسلام سے قبل پوری دنیا میں ایسی عورتیں جن کے شوہر مرجائیں ان کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک کیا جاتا۔ کبھی انہیں وراثت کے طور پر تقسیم کیا